10339 ـ غير اسلامی ممالك كے ہوٹلوں میں موجود گوشت

سوال

كيا ہمارے ليے غير اسلامی ممالك كے ہوٹلوں ميں گوشت، مرغی اور مچھلی كا گوشت تناول كرتے وقت بسم اللہ پڑھنا كافی ہے، كيونكہ وہ شريعت اسلاميہ پر عمل نہيں كرتے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

كفار كے ممالك ميں پيش كردہ گوشت كی كئی اقسام ہيں:

ـ يا تو مچھلی ہو گی، اور يہ ہر حالت ميں حلال ہے كيونكہ اس كی حلت نہ تو بسم اللہ پر موقوف ہے اور نہ ہی ذبح پر.

ـ اور گوشت كی باقی انواع اگر تو يہ كمپنيوں يا پھر اہل كتاب يہود و نصاری كے افراد كی جانب سے آتا ہے اور ان كے طريقہ ميں يہ معروف نہ ہو كہ وہ بجلی كا كرنٹ لگا كر يا گلا دبا كر، يا حيوان كے سر پر ضرب لگا قتل كرتے ہيں جيسا كہ يورپ ميں معروف ہے اگر وہ ايسا نہيں كرتے تو يہ گوشت حلال ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

سب پاكيزہ اشياء آج تمہارے ليے حلال كی گئيں اور اہل كتاب كا كھانا (ذبيحہ) تمہارے ليے حلال ہے، اور تمہارا كھانا (ذبيحہ) ان كے ليے حلال ہے المآئدۃ (5).

اور اگر وہ جانور كو مندرجہ بالا كسی بھی طريقہ سے قتل كرتے ہيں تو اس وقت يہ المنخقۃ اور الموقوذۃ ميں شامل ہو گا.

اور اگر گوشت ماركيٹ ميں لانے والے يہودی اور عيسائيوں كے علاوہ دوسرے اديان كے لوگ ہيں تو جو گوشت وہ پيش كرتے ہيں وہ حرام ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اور تم ايسے جانوروں ميں سے مت كھاؤ جس پر اللہ كا نام نہيں ليا گيا يقينا يہ كا نافرمانی كا ہے الانعام (121).

اس لیے مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ واضح حرام سے اجتناب کرنے کی کوشش کرے، اور اپنے دین کی سلامتی کے لیے شبہات سے بھی بچے، تا کہ اپنے بدن کو حرام خوراك سے بچا سکے.